مولانا مشتاق احمد چنیوٹی رحمہ اللہ

قادیانیت کی حقیقت سمجھنے کا مختصر راستہ

مرزا قادیانی کے دعوے

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ (م: ۷ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ/ ۲۸ جنوری ۲۰۱۵ء) تحریکِ تحفظِ ختم نبوت کے پر جوش مبلّغ ومجاہد اور وسیع المطالعہ عالم تھے۔ ردّ قادیانیت پر اُن کی وقیع تحریریں نقیبِ ختمِ نبوت کی زینت بنتی رہی ہیں۔ اُن کی تمام عمر انتہائی غیرتِ فقر کے ساتھ حضرت رسالت پناہ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختمِ نبوت کے تحفظ میں گزری۔ اس مبارک جدّ وجہد سے وابستگی کے صدقے میں اللہ تعالیٰ نے اُن کے آخری لمحات کو عظیم الشان بنا دیا، مکہ مکرمہ میں بحالتِ احرام انتقال ہوا اور مقبرہ جنت المعلیٰ میں مدفون ہوئے۔ زیرِ نظر مقالہ اُن کی زندگی میں پمفلٹ کی شکل میں شائع ہوا۔ اہمیت وافادیت کے پیشِ نظر یہاں قارئین کی نذر ہے۔ (ادارہ)

مرزا قادیانی نے کثرت سے اتنے متضاد دعوے کیے ہیں کہ ایک معقول انسان حیران پریشان رہ جاتا ہے۔ اس کے دعووں کا مختصر نقشہ ملاحظہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہونے کا دعویٰ، اللہ تعالیٰ کا والد، بیٹا اور بیوی ہونے کے دعوے، آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، شیث علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، یوسف علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کے دعوے...... صرف اسی پر بس نہیں بلکہ ہندوؤں کے لیے کرشن، عیسائیوں اور مسلمانوں کے لیے مسیح موعود ہونے کے دعوے کر دیے۔ بلندی کی سوجھی تو سب سے افضل واعلیٰ ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ پستی کا شوق چرایا تو خود کو انسان کی شرم گاہ قرار دیا...... یعنی بیک وقت خالق ومخلوق ہونے کا دعویٰ، مؤمن وکافر ہونے کا دعویٰ، عزت وذلت کا دعویٰ، دنیوی اعتبار سے اس کی مثال یوں دے سکتے ہیں کہ ایک شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں بیک وقت ڈی سی او کے دفتر کا کلرک، ڈی پی او کے دفتر کا چوکیدار، محکمہ خوراک کا ڈائریکٹر، ریونیو کا چپڑاسی، شاہی مسجد لاہور کا خطیب، گورنمنٹ کالج کا پرنسپل، یونیورسٹی کا چانسلر، ریلوے کا قلی، قحبہ خانے کا انچارج، صوبہ پنجاب کا گورنر، بلوچستان کا چیف سیکرٹری، سندھ کا وزیر اعلیٰ، خیبر پختونخواہ کا سپیکر اور پاکستان کا صدر ہوں...... تو ظاہر ہے کہ اسے دماغی مریض قرار دے کر پاگل خانہ میں داخل کر دیا جائے گا۔ ہمیں حیرانی قادیانیوں پر ہے کہ وہ مرزا قادیانی کے بکثرت دعووں کی وجہ سے متنبہ ہونے اور مسلمان ہونے کی بجائے تاویلیں کرتے نظر آتے ہیں۔ وہ تاویلیں عذر گناہ بدتر از گناہ کا مصداق ہیں۔ زیرِ نظر مقالہ مسلمانوں کو قادیانیت کی حقیقت سے آگاہ کرنے اور قادیانیوں پر حق آشکار کرنے کے لیے تحریر کیا گیا ہے۔ کسی کی دل آزاری ہمارا مقصد

نہیں صرف اور صرف اظہارِ حقائق اور قادیانیوں کو دعوت اسلام دینا ہمارا مقصد ہے۔ اگر اس رسالہ کو خالی ذہن کے ساتھ کوئی پڑھے تو یقیناً اس کے لیے قادیانیت اور اسلام میں فرق کرنا دشوار نہ ہوگا۔ ہم نے مرزا قادیانی کے کسی دعوے پر کوئی تنقیدی جملہ نہیں لکھا تا کہ قادیانی دوست بھی سکون سے پڑھ سکیں۔ اس کتابچہ میں لکھے گئے تمام حوالہ جات اصل کتابوں سے براہِ راست نقل کیے گئے ہیں۔ کوئی حوالہ سیاق وسباق سے ہٹ کر نہیں ہے۔ ہم تمام حوالہ جات کی صحت کے ذمہ دار ہیں۔

۱: ملہم من اللہ ہونے کا دعویٰ:

خدا نے مجھے اپنے الہام وکلام سے مشرف کیا۔ (تریاق القلوب، ص:۱۵۵، رخ، جلد نمبر:۱۵، ص:۲۸۳)

۲،۳: ولی اور مجدد ہونے کا دعویٰ:

غرض نبوت کا دعویٰ اس طرف بھی نہیں صرف ولایت اور مجددیت ہونے کا دعویٰ ہے۔

(اشتہار ۲۰ شعبان ۱۳۱۴ھ مندرجہ مجموعہ اشتہارات، جلد:۲، ص:۲۹۸)

مجھے غیب سے خوش خبری ملی کہ میں وہ مرد ہوں کہ اس دین کا مجدد اور رہنما ہوں۔

(تذکرہ، حاشیہ ص:۴۴)

۴: محدَّث ہونے کا دعویٰ:

میں نبی نہیں ہوں بلکہ اللہ کی طرف سے محدث اور اللہ کا کلیم ہوں تا کہ دین مصطفی کی تجدید کروں۔

(آئینہ کمالات اسلام، رخ، جلد:۵، ص:۳۸۳)

نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ محدثیت کا دعویٰ ہے، جو خدا تعالیٰ کے حکم سے کیا گیا ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ محدثیت بھی ایک شعبہ قویہ نبوت کا اپنے اندر رکھتی ہے۔

(ازالۂ اوہام، رخ، جلد:۳، ص:۳۲۱)

۵: امام الزمان ہونے کا دعویٰ:

اب بالآخر یہ سوال باقی رہا کہ اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے جس کی پیروی تمام عام مسلمان اور زاہدوں اور خواب بینوں اور ملہموں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام الزمان میں ہوں اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور تمام شرطیں جمع کی ہیں اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے جس میں سے پندرہ برس گزر بھی گئے۔

(ضرورت الامام، ص:۲۴، روحانی خزائن جلد:۱۳، ص:۴۹۵)

٦: وحی نازل ہونے کا دعویٰ:

نبی کے معنی صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو اور شرف مکالمہ اور مخاطبۂ الٰہیہ سے مشرف ہو، شریعت کا لانا اس کے لیے ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو پس ایک امتی کو ایسا نبی قرار دینے سے کوئی محذور لازم نہیں آتا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، ص:۱۳۹ ر خ جلد نمبر ۲۱، ص:۳۰۶)

میں اس کی اس پاک وحی پر ایسے ہی ایمان لاتا ہوں جیسے کہ ان تمام وحیوں پر ایمان لاتا ہوں جو مجھ سے پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

(حقیقت الوحی، ص:۱۵۰ ر خ جلد نمبر ۲۲ ص:۱۵۴)

میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔

(حقیقت الوحی، ص:۲۱۱، روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۲۲۰)

٧: امام مہدی ہونے کا دعویٰ:

میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ وہ حضرت ابوبکرؓ کے درجہ پر ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکرؓ کیا وہ بعض انبیاء سے بہتر ہے۔

(مجموعہ اشتہارات، جلد سوم، ص:۲۷۸)

٨: کرشن ہونے کا دعویٰ:

خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو یہی ہے آریوں کا بادشاہ اور بادشاہ سے مراد صرف آسمانی بادشاہت ہے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی، ص:۵۸، روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۵۸۲)

٩: گناہوں سے معصوم ہونے کا دعویٰ:

تقریباً ۱۸۸۴ء میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اس وحی سے مشرف فرمایا کہ ''ولقد لبث فیکم عمراً من

قبلہ افلا تعقلون “اور اس میں عالم الغیب خدا نے اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ کوئی مخالف کبھی تیری سوانح پر کوئی داغ نہیں لگا سکے گا۔ (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۵۹۰)

۱۰: عیسیٰ ابن مریم ہونے کا دعویٰ:

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا ... منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

ترجمہ: میں مسیح زمان ہوں میں کلیم خدا یعنی موسیٰ ہوں میں محمد ہوں احمد مجتبیٰ ہوں۔

(تریاق القلوب، ص:۳ رخ جلد نمبر ۱۵، ص:۱۳۴)

اور یہی عیسیٰ ہے جس کا انتظار تھا اور الہامی عبارتوں میں مریم اور عیسیٰ سے میں ہی مراد ہوں۔ میری نسبت ہی کہا گیا ہے کہ ہم اس کو نشان بنا دیں گے اور نیز کہا گیا کہ یہ وہی عیسیٰ ابن مریم ہے جو آنے والا تھا جس میں لوگ شک کرتے ہیں یہی حق ہے اور آنے والا یہی ہے اور شک محض نافہمی سے ہے۔
(کشتی نوح، ص:۴۸ روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۵۲)

مجھے اس خدا کی قسم جس نے مجھے بھیجا ہے اور جس پر افتراء کرنا لعنتیوں کا کام ہے کہ اس نے مسیح موعود بنا کر مجھے بھیجا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ، ص:۲، روحانی خزائن، جلدء ۱۸، ص:۲۱۰)

جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔
(کشتی نوح، ص:۱۷، روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۱۹)

۱۱: حضرت مریم ہونے کا دعویٰ:

اس لیے گو اس نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے کہ دو برس تک صنعت مریمیت میں میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشو و نما پاتا رہا پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو...... مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینہ سے زیادہ نہیں...... مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔

(کشتی نوح، ص:۴۷۔ روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۵۰۔ نزول المسیح، ص:۱۶۳، روحانی خزائن، جلد:۱۸، اور تذکرہ حاشیہ، ص:۴۰۔۴۱)

اور الہامی عبارتوں میں مریم اور عیسیٰ سے مراد میں ہوں۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۵۲)

۱۲: عیسیٰ علیہ السلام کی فطرت پر ہونے کا دعویٰ:

اور من جملہ ان کے، ایک اور بھی الہام درج ہے جس میں مجھے اللہ مخاطب کر کے کہتا ہے کہ میں نے

تجھ کو عیسیٰ کے جوہر سے پیدا کیا اور تو اور عیسیٰ ایک ہی جوہر سے اور ایک ہی شئی کی مانند ہو۔

(حمامۃ البشریٰ، ص:۴۲، رحانی خزائن، جلد:۸۸، ص:۸۶۔ تذکرہ، ص:۸۰۷، طبع دوم)

۱۳: عیسیٰ علیہ السلام کا بیٹا ہونے کا دعویٰ:

مسیح اور اس عاجز کا مقام ایسا ہے کہ اس کو استعارہ کے طور پر ابنیت کے لفظ سے تعبیر کر سکتے ہیں۔

(توضیح المرام، ص:۲۷، روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۶۴)

۱۴، ۱۵، ۱۶: حضرت آدم، مریم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا دعویٰ:

یا اٰدم اسکن انت و زوجک الجنة یا مریم اسکن انت و زوجک الجنة یا احمد اسکن انت و زوجک الجنة.

ترجمہ: اے آدم۔ اے مریم۔ اے احمد تو اور جو شخص تیرا تابع اور رفیق ہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(تذکرہ، ص:۷۱، طبع دوم)

۱۷: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویٰ:

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو............اس سے بہتر غلام احمد ہے۔

(دافع البلاء روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۲۴۰۔ روحانی خزائن، جلد:۱۸ صفحہ ۲۳۳ پر بھی یہی مضمون موجود ہے۔)

۱۸: نبی ہونے کا دعویٰ:

اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں، شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے سے امتی ہو پس اس بنا پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی۔

(روحانی خزائن، جلد:۲۰، ص:۴۱۱۔۴۱۲)

صحیح بخاری ور صحیح مسلم اور انجیل اور دانی ایل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں بھی جہاں میرا ذکر کیا ہے وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے۔

(اربعین نمبر ۳، حاشیہ ص:۲۵، روحانی خزائن جلد:۱۷، حاشیہ ص:۴۱۳)

خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود قرار دیا ہے پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے

میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا کیونکہ ظل اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا اور چونکہ میں ظلی طور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں پس اس طور سے خاتم النبیین کی مہر نہیں ٹوٹی کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک ہی محدود رہی یعنی بہر حال محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رہے نہ اور کوئی۔

(روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۱۲)

کوئی انسان نرا بے حیا نہ ہو تو اس کے لیے اس سے چارہ نہیں کہ میرے دعویٰ کو اس طرح مان لے جیسے کہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو مانا ہے۔

(تذکرۃ الشہادتین، ص:۳۸، روحانی خزائن، جلد:۲۰،ص:۴۰)

مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت ومخاطبت الٰہیہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے سو مکالمہ ومخاطبہ کے آپ لوگ بھی قائل ہیں پس یہ صرف لفظی نزاع ہوتی ہے یعنی آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ ومخاطبہ رکھتے ہیں میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی، ص:۶۸، روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۵۰۳)

جو شخص نبوت کا دعویٰ کرتا ہے اور یہ اعتقاد نہیں رکھتا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ہے اور جو کچھ پایا اس کے فیضان سے پایا وہ لعنتی ہے اور خدا کی اس پر لعنت اور اس کے انصار پر اور اس کی پیروی کرنے والوں پر اور اس کے مددگاروں پر۔

(مواہب الرحمٰن، ص:۲۹، روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۲۸۷)

خدا کی مہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو سے وہ نبی ہے۔

(حقیقۃ الوحی، ص:۹۶، روحانی خزائن، جلد:۲۲، حاشیہ ص:۹۹۔۱۰۰)

۱۹: تمام انبیاء کی فطرت پر ہونے کا دعویٰ:

آدم سے لے کر اخیر تک جس قدر انبیاء علیہم السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں آئے ہیں خواہ وہ اسرائیلی ہیں یا غیر اسرائیلی ان سب کے خاص واقعات یا خاص صفات میں سے اس عاجز کو کچھ حصہ دیا گیا ہے اور ایک بھی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے خواص یا واقعات میں سے اس عاجز کو حصہ نہیں دیا گیا ہر ایک نبی کی فطرت کا نقش میری فطرت میں ہے اسی پر خدا نے مجھے اطلاع دی

(تذکرہ،۵۴۴۔طبع چہارم)

۲۰:اخلاق اور حلیہ میں حضرت عیسیٰ کے مشابہ ہونے کا دعویٰ:

انت اشد مناسبةً بعیسیٰ ابن مریم و اشبه الناس به خلقاً و خلقا و زماناً

(ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳،ص:۱۶۵۔تذکرہ،ص:۱۴۳،طبع چہارم)

ترجمہ از جلال الدین شمس: تو کیا بلحاظ اخلاق کیا بلحاظ صورت وخلقت اور کیا بلحاظ زمانہ عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ سب لوگوں سے بڑھ کر مناسبت اور مشابہت رکھتا ہے۔

۲۱:رسول ہونے کا دعویٰ:

حق تو یہ ہے کہ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے اس میں لفظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ صد ہا دفعہ۔(ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۰۶)

اگر کوئی شخص اس وحی الٰہی پر ناراض ہو کہ کیوں خدا تعالیٰ نے میرا نام نبی اور رسول رکھا ہے تو یہ اس کی حماقت ہے کیونکہ میرے نبی اور رسول ہونے سے خدا کی مہر نہیں ٹوٹتی۔

(روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۱۲)

یٰس انک لمن المرسلین. (یاسین! بے شک تو رسولوں میں سے ہے)

(حقیقۃ الوحی خاتمہ ۸۷، روحانی خزائن، ۲۲، ۷۱۵)

میری دعوت کی مشکلات میں سے ایک رسالت اور وحی الٰہی اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ تھا۔

(تذکرہ،ص:۳۷۲،طبع دوم۔براہین احمدیہ حصہ پنجم حاشیہ،ص:۵۳ رخ جلد:۲۱،حاشیہ ص:۶۸)

مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اور یہی اس آیت کا مصداق ہے کہ ''هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین كله''

(روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۱۳)

۲۲:حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا دعویٰ:

محمد رسول الله والذین معه اشداء علی الكفار رحماء بینهم ''اس وحی میں الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔(روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۰۷)

غرض میری نبوت اور رسالت باعتبار محمد اور احمد ہونے کے ہے نہ میرے نفس کے لیے۔اور یہ نام بحیثیت فنافی الرسول مجھے ملا ہے۔

(روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۰۸)

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

(تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد:۱۵، ص:۱۳۴)

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۷۶ حاشیہ)

اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہنچانا ہے۔

(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن، جلد:۱۶، ص:۲۵۹)

۲۳: تمام انبیاء کرام کا عین ہونے کا دعویٰ:

جب سن ہجری کی تیرہویں صدی ختم ہو چکی تو خدا نے چودھویں کے سر پر مجھے اپنی طرف سے مامور کر کے بھیجا اور آدم سے لے کر اخیر تک جس قدر نبی گزر چکے ہیں سب کے نام میرے نام پر رکھ دیے اور دونوں ناموں کے ساتھ ساتھ بار مجھے مخاطب کیا ان دونوں ناموں کو دوسرے لفظوں میں مسیح اور مہدی کر کے بیان کیا گیا۔

(چشمہ معرفت ۳۱۳، روحانی خزائن، جلد:۲۳، ص:۳۱۸)

پس اس نے مجھے پیدا کر کے ہر ایک گزشتہ نبی سے اس نے تشبیہ دی کہ وہی میرا نام رکھ دیا چنانچہ آدم ابراہیم نوح موسیٰ داؤد سلیمان یوسف، یحییٰ عیسیٰ وغیرہ تمام نام براہین احمدیہ میں میرے رکھے گئے اور اس صورت میں گویا تمام انبیاء گزشتہ اس امت میں دوبارہ پیدا ہو گئے یہاں تک کہ سب کے آخر مسیح پیدا ہو گیا۔

(نزول المسیح حاشیہ ص:۳، روحانی خزائن، جلد:......ص:۸۲ حاشیہ)

۲۴: موسیٰ علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

انت فیھم بمنزلۃ الموسیٰ'' تو ان میں بمنزلہ موسیٰ کے ہے۔

(تذکرہ، ص:۸۶ طبع دوم)

۲۵: ابراہیم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

(مرزا کی وحی) اے ابراہیم تجھ پر سلام۔ (تذکرہ، ص:۱۹۱ طبع دوم)

۲۶: متعدد انبیاء کے نام پر ہونے کا دعویٰ:

تمام انبیاء کرام ہونے کا دعویٰ دنیا میں کوئی نبی نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا، جیسا کہ براہین احمدیہ میں خدا نے فرمایا ہے میں آدم ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحاق ہوں میں یعقوب ہوں میں اسماعیل ہوں میں موسیٰ ہوں اور میں داؤد ہوں میں عیسیٰ ابن مریم ہوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یعنی بروزی طور پر (تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد: ۲۲، ص: ۵۲۱)

اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ نے میرا نام عیسیٰ نہیں رکھا بلکہ ابتداء سے انتہاء تک جس قدر انبیاء علیہ اسلام کے نام تھے وہ میرے نام رکھ دیے چنانچہ براہین احمدیہ میں میرا نام آدم رکھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''**اردت ان استخلف فخلقت ادم**...... '' اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں خدا نے میرا نام نوح بھی رکھا...... اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام ابراہیم بھی رکھا ہے...... اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام یوسف رکھا گیا...... اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام موسیٰ بھی رکھا گیا...... اسی طرح خدا نے براہین کے حصص سابقہ میں میرا نام داؤد بھی رکھا...... ایسا ہی براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں خدا تعالیٰ نے میرا نام سلیمان بھی رکھا ایسا ہی براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام احمد اور محمد بھی رکھا...... اور بعد اس کے میری نسبت براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں یہ بھی فرمایا ''**جری اللّٰہ فی حلل الانبیاء** '' یعنی رسول خدا تمام گزشتہ انبیاء علیہ السلام کے پیرایوں میں...... اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راست باز مقدس نبی گزر چکے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کیے جائیں سو وہ میں ہوں...... اسی طرح خدا نے میرا نام ذوالقرنین بھی رکھا...... اس امت کے لیے ذوالقرنین میں ہوں۔

(رخ جلد ۲۱ ص: ۱۱۲۔۱۱۸ منہا)

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، ص: ۱۰۳، رخ جلد: ۲۱، ص: ۱۳۳)

۲۷: انبیاء کرام سے افضل ہونے کا دعویٰ:

اس نے میر دعویٰ ثابت کرنے کے لیے اس قدر معجزات دکھائے ہیں کہ بہت ہی کم ایسے نبی آئے ہیں جنہوں نے اس قدر معجزات دکھائے ہوں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا کہ باستثناء ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام انبیاء میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے اور اب چاہے کوئی قبول کرنے یا نہ کرے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی، ص:۱۳۶، رخ جلد:۲۲، ص:۵۷۴)

۲۸: تمام دنیا سے افضل ہونے کا دعویٰ:

(مرزا قادیانی کی وحی) **انی فضلتک علی العالمین**۔ بے شک میں نے تجھے تمام جہان والوں پر فضیلت دی ہے۔

(تذکرہ، ص:۱۲۹، طبع دوم۔ اشتہار ضمیمہ سرمہ چشم آریہ)

اعطانی ما لم یعط احد من العالمین۔ اور مجھے وہ دیا جو تمام مخلوقات میں سے کسی اور کو نہیں دیا۔

(تذکرہ، ص:۲۲۰)

اور خدا نے اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کر دیے جائیں تو ان کی نبوت ان سے ثابت ہو سکتی ہے لیکن پھر بھی جو لوگ انسانوں میں سے شیاطین ہیں نہیں مانتے۔ (چشمہ معرفت، ص:۳۱۷، روحانی خزائن، جلد:۲۳، ص:۳۳۲)

۲۹: قرآن کی مانند ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے **ما انا الا کالقرآن**۔ میں تو بس قرآن ہی کی طرح ہوں۔

(تذکرہ، ص:۵۷۰ طبع چہارم)

۳۰: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے افضل ہونے کا دعویٰ:

اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں

ایک ہے کہ اس حسینؓ سے بڑھ کر ہے۔ (دافع البلاء روحانی خزائن، جلد: ۱۸، ص: ۲۳۳)

۳۱: حضرت علی رضی اللہ عنہ ہونے کا دعویٰ:

پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو، ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔ (ملفوظات، جلد اوّل، ص: ۴۰۰ طبع جدید)

میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت علی بن گیا ہوں (تذکرہ، ۱۲۹، طبع چہارم)

۳۲: آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ جب میں خدا بنا تو میری زبان پر یہ فقرے جاری ہوئے ''اردت أن أستخلف فخلقت ادم. انا خلقنا الانسان فی أحسن تقویم'' میں نے ارادہ کیا کہ خلیفہ بناؤں تو میں نے آدم کو پیدا کیا یقیناً ہم نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا ہے۔

(تذکرہ، ص: ۱۵۴، طبع چہارم)

چند صفحات کے بعد لکھا ہے میں نے آدم میں اپنی روح پھونکی

(تذکرہ، ص: ۱۶۷، طبع چہارم)

۳۳: خدا کا نطفہ ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ''انت من ماء ناوھم من فشل'' تو ہمارے پانی سے ہے اور وہ بزدلی سے (تذکرہ، ص: ۱۶۴، طبع چہارم)

۳۴: لغات کا عالم ہونے کا دعویٰ:

اور مجھ کو لغتوں کا سر اور ان کی اصل جگہ بتلائی گئی اور ان کے راز سے میں توشہ دیا گیا اور اسی طرح بلند بھید مجھ کو عطا کیے گئے اور بڑے بڑے نکتے مجھ کو دیے گئے۔

(منن الرحمٰن روحانی خزائن، جلد: ۹، ص: ۱۸۲۔۱۸۳)

۳۵: اللہ کا نام مکمل نہ ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ''یا احمد یتم اسمک لا یتم اسمی'' اے احمد تیرا نام پورا ہوگا میرا نام پورا نہیں ہوگا۔

(تذکرہ، ص: ۲۳۰، طبع چہارم)

۳۶: شہاب ثاقب ہونے کا دعویٰ:

انت منی بمنزلۃ النجم الثاقب '' تو مجھ سے بمنزلہ اس ستارے کے ہے جو قوت اور روشنی کے

ساتھ شیطان پر حملہ کرتا ہے۔

(تذکرہ، ص: ۵۲۹، طبع چہارم)

۳۷: روح خدا ہونے کا دعویٰ:

''انت منی بمنزلة روحی'' تو مجھ سے بمنزلہ میری روح کے ہے۔

(تذکرہ، ص: ۶۲۹، طبع چہارم)

۳۸: شیخ عبدالقادر جیلانی کا ہم مرتبہ ہونے کا دعویٰ:

ایک دفعہ حضور نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ سید عبدالقادر جیلانی آئے ہیں اور آپ نے پانی گرم کرا کر مجھے غسل دیا ہے اور نئی پوشاک پہنائی ہے اور گول کمرہ کی سیڑھیوں کے پاس کھڑے ہو کر فرمانے لگے کہ آؤ ہم اور تم برابر کھڑے ہو کر قد ناپیں پھر انہوں نے میرے بائیں طرف کھڑے ہو کر کندھے سے کندھا ملایا تو اس وقت دونوں برابر رہے۔

(تذکرہ، ص: ۶۳۵، طبع چہارم)

۳۹: قرآن مجید میں قادیان کا نام درج ہے:

میں کہتا ہوں کہ قرآن شریف میں قادیان کا نام درج ہے...... اور میں نے دیکھا کہ ایک شخص نے ادنی الارض پر قرآن شریف میں ہاتھ رکھا ہوا ہے اور کہتا ہے کہ یہ قادیان کا نام ہے

(تذکرہ، ص: ۶۴۹، طبع چہارم)

۴۰: مرزا قادیانی سے اللہ تعالیٰ کی تعزیت کا دعویٰ:

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ جب میرا والد فوت ہوا تو اللہ تعالیٰ نے الہام بھیج کر مجھ سے تعزیت کی

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد: ۲۲، ص: ۲۱۹)

۴۱: دس لاکھ معجزات کا دعویٰ:

ان چند سطروں میں جو پیش گوئیاں ہیں وہ اس قدر نشانوں پر مشتمل ہیں جو چند لاکھ سے زیادہ ہوں اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے جو اوّل درجہ پر خارق عادت ہیں

(براہین احمدیہ، حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد: ۲۱، ص: ۷۲)

۴۲: خدا سے ناقابل بیان تعلق کا دعویٰ:

درحقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیان ایسے باریک راز ہیں جن کو دنیا نہیں جانتی اور مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن، جلد: ۲۱، ص: ۸۱)

۴۳: رحمۃ للعالمین ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ”و ما ارسلناک الا رحمة للعالمین“

(تذکرہ، ص:۶۴، طبع چہارم)

اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۴۴: انبیاء کرام کی بشارت ہونے کا دعویٰ:

اے عزیزو تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا ہے جس کے دیکھنے کے لیے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی۔

(اربعین نمبر ۴، ص:۱۳، روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۴۴۲)

۴۵: سور مار ہونے کا دعویٰ:

دیکھیے حدیث شریف میں میرا نام سور مار لکھا ہے کیونکہ مسیح کی تعریف میں آیا ہے کہ یقتل الخنزیر۔

(ذکر حبیب، ص:۱۶۲)

۴۶: امین الملک جے سنگھ بہادر ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کے بقول اس پر یہ وحی اتری: ”امین الملک جے سنگھ بہادر“

(تذکرہ، ص:۵۶۸، طبع چہارم)

۴۷: ہندوؤں کا اوتار ہونے کا دعویٰ:

اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لیے مسیح موعود کر کے بھیجا ہے ایسا ہی ہندوؤں کے لیے بطور اوتار کے ہوں۔

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن، جلد:۲۰، ص:۲۲۸)

اور ہندوؤں کی کتابوں میں ایک پیش گوئی ہے اور وہ یہ کہ آخری زمانہ میں ایک اوتار آئے گا جو کرشن کے صفات پر ہوگا اور اس کا بروز ہوگا اور میرے پر ظاہر کیا گیا کہ وہ میں ہوں۔

(تذکرہ، ص:۳۱۱، طبع چہارم)

۴۸: غازی ہونے کا دعویٰ:

اسی بناء پر بارہا اس عاجز کا نام مکاشفات میں غازی رکھا گیا ہے چنانچہ براہین احمدیہ کے بعض دیگر مقامات میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(نشان آسمانی روحانی خزائن، جلد:۴، ص:۳۷۵)

۴۹: دعائیں قبول ہونے کا دعویٰ:

مجھے بارہا خدا تعالیٰ مخاطب کر کے فرما چکا ہے کہ جب تو دعا کرے تو میں تیری سنوں گا۔

(تذکرہ، ص:۴۳۲، طبع چہارم)

۵۰: خاتم الخلفاء ہونے کا دعویٰ:

خدا نے مجھے فرمایا وہ تو تجھے رد کرتے ہیں مگر میں تجھے خاتم الخلفاء بناؤں گا۔

(تذکرہ، ص:۴۵۳، طبع چہارم)

۵۱: روشن سورج ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ''و داعیاً الی اللّٰہ و سراجاً منیرا'' اور خدا کی طرف بلاتا ہے اور ایک چمکتا ہوا سورج ہے۔

(تذکرہ، ص:۵۴۱، طبع چہارم)

۵۲: آسمانی بادشاہت ملنے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ''حکم اللّٰہ الرحمن لخلیفة اللّٰہ السلطان'' خدائے رحمان کا حکم ہے اس کے خلیفہ کے لیے جس کی آسمانی بادشاہت ہے۔

(تذکرہ، ص:۵۵۱، طبع چہارم)

۵۳: صحت بحال ہونے کا دعویٰ:

''تعود الیک انوار الشباب'' اور جوانی کے نور تیری طرف عود کریں گے۔

(تذکرہ، ص:۵۵۴، طبع چہارم)

۵۴: روحانی بادشاہی ملنے کا دعویٰ:

سلطان عبدالقادر، اس الہام میں میرا نام سلطان عبدالقادر رکھا گیا کیونکہ جس طرح سلطان دوسروں پر حکمران اور افسر ہوتا ہے اسی طرح مجھ کو تمام روحانی درباریوں پر افسری عطا کی گئی ہے

یعنی جو لوگ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والے ہیں ان کا تعلق نہیں رہے گا جب تک وہ میری اطاعت نہ کریں اور میری اطاعت کا جوا اپنی گردن پر نہ اٹھائیں۔

(تذکرہ،ص:۵۹۹،طبع چہارم)

۵۵: سلطان القلم ہونے کا دعویٰ:

اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم رکھا اور میرے قلم کو ذوالفقار علی فرمایا۔

(تذکرہ،ص:۵۸،طبع چہارم)

۵۶: گورنمنٹ برطانیہ کے لیے تعویذ اور پناہ ہونے کا دعویٰ:

پس میں یہ دعویٰ کر سکتا ہوں کہ میں ان خدمات میں یکتا ہوں اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں ان تائیدات میں یگانہ ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اس گورنمنٹ کے لیے بطور ایک تعویذ کے ہوں اور بطور ایک پناہ کے ہوں جو آفتوں سے بچاوے۔

(نور الحق روحانی خزائن،جلد:۸،ص:۴۴۔۴۵)

۵۷: خاتم الاولیاء ہونے کا دعویٰ:

میں خاتم الاولیاء ہوں میرے بعد کوئی ولی نہیں مگر وہ جو مجھ سے ہوگا اور میرے عہد پر ہوگا۔

(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن،جلد:۱۶،ص:۷۰)

۵۸: معجون مرکب ہونے کا دعویٰ:

اور میں اپنے خاندان کی نسبت کئی دفعہ لکھ چکا ہوں کہ وہ ایک شاہی خاندان ہے اور بنی فارس اور بنی فاطمہ کے خون سے ایک معجون مرکب ہے

(تریاق القلوب روحانی خزائن،جلد:۱۵،ص:۲۸۶۔۲۸۷)

۵۹: خلیفۃ اللہ ہونے کا دعویٰ:

میرے لیے آسمان بھی بولا اور زمین بھی کہ میں خلیفۃ اللہ ہوں۔

(ایک غلطی کا ازالہ روحانی خزائن،جلد:۱۸،ص:۲۱۰)

۶۰: حجرِ اسود ہونے کا دعویٰ:

ایک شخص میرے پاؤں چومتا تھا اور کہتا تھا کہ میں حجرِ اسود ہوں۔

(تذکرہ، ص:۲۹، طبع چہارم)

۶۱: بیت اللہ ہونے کا دعویٰ:

خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ بھی رکھا ہے۔

(تذکرہ، ص:۲۸، طبع چہارم)

۶۲: آریوں کا بادشاہ ہونے کا دعویٰ:

ایک بار یہ الہام ہوا تھا کہ آریوں کا بادشاہ آیا۔

(تذکرہ، ص:۳۱۳، طبع چہارم)

۶۳: اللہ تعالیٰ کے مرزا پر درود بھیجنے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ”نحمدک ونصلّی علیک“ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں (تذکرہ، ص:۳۱۶، طبع چہارم)

۶۴: علم کا شہر ہونے کا دعویٰ:

”انت مدینۃ العلم“ تو علم کا شہر ہے

(تذکرہ، ص:۳۲۰، طبع چہارم)

۶۵: دین حق اور تہذیب اخلاق کے ساتھ مبعوث ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ”ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق و تھذیب الاخلاق“

(تذکرہ، ص:۳۲۱، طبع چہارم)

ترجمہ: خدا وہ ہے جس نے اپنے رسول کو یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا۔

۶۶: اللہ کی مرضی کے مطابق بولنے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے ”و ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ“

(تذکرہ، ص:۳۲۱، طبع چہارم)

۶۷: سب سے بلند مرتبہ ملنے کا دعویٰ:

آسمان سے کئی تخت اترے مگر سب سے اونچا تیرا تخت بچھایا گیا

(تذکرہ، ص:۳۲۳، طبع چہارم)

۶۸: سب ضروریات پوری ہونے کا دعویٰ:

خدا تیرے سب کام درست کردے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا

(تذکرہ، ص:۳۲۳، طبع چہارم)

۶۹: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہونے کا دعویٰ:

مرزا کی وحی ہے ”وانت اسمی الاعلیٰ“ اور تو میرا بڑا نام ہے

(تذکرہ، ص:۳۲۰، طبع چہارم)

۷۰: خدا ہونے کا دعویٰ:

”ورایتنی فی المنام عین اللہ وتیقنت اننی ھو“

ترجمہ: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں

(آئینہ کمالات، ص:۵۶۴، روحانی خزائن، جلد:۱۳، ص:۲۰۔ تذکرہ، ص:۱۹۵، ۱۹۸، طبع دوم)

۷۱: خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ:

”انت منی بمنزلۃ ولدی“ تو میرے لیے میرے بیٹے کے درجہ میں ہے۔

(حقیقۃ الوحی، ص:۸۱ رخ جلد:۱۲، ص:۸۹۔ تذکرہ، ص:۴۱۲، طبع دوم)

۷۲: خدائی اختیارات کا دعویٰ:

مرزا کی وحی ”انما امرک اذا اردت شیئا ان تقول لہ کن فیکون“

ترجمہ: تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔

(روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۱۰۸)

۷۳: خدا کے مرزا میں حلول کرنے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی نے اپنی مندرجہ وحی اور اس کا ترجمہ خود لکھا ہے آواہن (خدا تیرے اندر اتر آیا)۔

(روحانی خزائن، جلد:۱۳، ص:)

۷۴: مرزا کا بیٹا اور خدا:

ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا آسمان سے خدا اترے گا۔

(حقیقۃ الوحی، ص:۹۵ رخ جلد:۲۲، ص:۹۸۔۹۹)

۷۵: خدا کا عرش ہونے کا دعویٰ:

(مرزا کی وحی) انت منی بمنزلة عرشي۔ تو میرے لیے میرے عرش کی طرح ہے۔

(الاستفتاء بلحقہ حقیقۃ الوحی، ص ۸۲ء، رخ جلد: ۱۱، ص: ۰۹)

۷۶: بروز خدا ہونے کا دعویٰ:

''انت منی بمنزله بروزی'' اور تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میں ہی ظاہر ہو گیا یعنی تیرا ظہور بعینہ میرا ظہور ہو گیا۔

(تذکرہ، ص: ۵۹۶)

۷۷: خدا کی توحید ہونے کا دعویٰ:

''انت منی بمنزلة توحیدی و تفریدی'' یعنی تو مجھ سے ایسا ہے جیسے میری توحید اور تفرید۔

(تذکرہ، ص: ۱۶۴، طبع چہارم)

۷۸: موت و حیات کے اختیارات ملنے کا دعویٰ:

''واُعطیت صفة الاحیاء والافناء من الربّ الفعال. (اور مجھے رب فعال کی جانب سے زندہ کرنے اور فنا کرنے کی صفت عطا ہوئی)۔

(رخ، جلد: ۱۶، ص: ۵۵)

۷۹: خدا کے مشابہ ہونے کا دعویٰ:

دانی ایل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں خدا کی مانند۔ (اربعین نمبر: ۳، روحانی خزائن، جلد: ۱۷، ص: ۴۱۳)

۸۰: خدا کی بیوی ہونے کا دعویٰ:

جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے۔

(اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر: ۳۴، ص: ۱۳)

۸۱: مرزا غلام مرتضیٰ کی صورت پر اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا دعویٰ:

میں نے بھی اپنے والد صاحب کی شکل پر اللہ تعالیٰ کو دیکھا۔

(تذکرہ، ص: ۳۴۲، طبع چہارم)

۸۲: مقامِ محمود ملنے کا دعویٰ:

''عسیٰ ربک ان یبعثک مقاماً محموداً''

(تذکرہ؟ص:۳۴۵، طبع چہارم)

ترجمہ: قریب ہے کہ تیرا رب تجھے مقامِ محمود پر پہنچا دے۔

۸۳: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کمال اتحاد کا دعویٰ:

تو مجھ سے ہے اور میں تجھ میں سے ہوں۔

(تذکرہ، ص:۳۴۶، طبع چہارم)

۸۴: اللہ تعالیٰ کے قادیان میں نزول کا دعویٰ:

ایک بار مجھے یہ الہام ہوا تھا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا اپنے وعدہ کے موافق۔

(تذکرہ، ص:۳۵۸، طبع چہارم)

۸۵: حضرت جبرائیل کے نزول کا دعویٰ:

''جاء نی ائل واختارنی'' آئل جبرائیل ہے فرشتہ بشارت دینے والا۔ میرے پاس جبرائیل آیا اور اس نے مجھے چن لیا۔

(تذکرہ، ص:۳۶۹، طبع چہارم)

۸۶: حق پر نہ ہونے کا دعویٰ:

''ساخبرہ فی اٰخر الوقت انک لست علی الحق''

(تذکرہ، ص:۳۸۸، طبع چہارم)

ترجمہ: میں اسے (محمد حسین بٹالوی) کو آخری وقت میں بتا دوں گا کہ تو حق پر نہیں تھا۔

۸۷: دشمنوں سے بچائے جانے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کی وحی ہے:

''انا کفیناک المستھزئین'' اور جو لوگ تجھ سے ٹھٹھا کرتے ہیں ہم ان کے لیے کافی ہیں۔

(تذکرہ، ص:۴۰۷، طبع چہارم)

۸۸: اپنے بیٹے کے متعلق قمرالانبیاء ہونے کا دعویٰ:

میرا دوسرا لڑکا جس کا نام بشیر احمد ہے اس کے پیدا ہونے کی پیش گوئی آئینہ کمالات اسلام کے صفحہ ۲۶۶ میں کی گئی ہے اور پیش گوئی کے الفاظ یہ ہیں ''یاتی قمر الانبیاء وامرک یتاتی'' یعنی

نبیوں کا چاند آئے گا اور تیرا کام بن جائے گا......اس پیش گوئی کے مطابق وہ لڑکا پیدا ہوا جس کا نام بشیر احمد رکھا گیا۔

(تذکرہ حاشیہ، ص: ۲۱۵، طبع دوم۔ تریاق القلوب، ص: ۴۲)

۸۹: گورنر جنرل ہونے کا دعویٰ:

گورنر جنرل کی پیش گوئیوں کے پورا ہونے کا وقت آ گیا۔ حاشیہ میں اس کی وضاحت اس طرح لکھی گئی ہے ''ہمارا نام حکم عام بھی ہے جس کا انگریزی ترجمہ کیا جائے تو گورنر جنرل ہوتا ہے۔''

(تذکرہ، ص: ۳۵۰، طبع دوم)

۹۰: انسان کی جائے نفرت ہونے کا دعویٰ:

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں　　　ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(براہین احمدیہ، حصہ پنجم، صفحہ: ۹۷، روحانی خزائن، جلد: ۲۱، ص: ۱۲۷)

۹۱: مرزائیت کے دین حق ہونے کا دعویٰ: (مرزا کا الہام)

''هوا الذی ارسل رسوله بالهدیٰ و دین الحق لیظهره علی الدین کله''

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین (یعنی مرزائیت) کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے۔

(روحانی خزائن، جلد: ۲۲، ص: ۷۴)

جو شخص مجھے قبول کرتا ہے وہ تمام انبیاء اور ان کے معجزات کو بھی نئے سرے قبول کرتا ہے اور جو شخص مجھے قبول نہیں کرتا اس کا پہلا ایمان بھی کبھی قائم نہیں رہے گا۔ کیونکہ اس کے پاس نرے قصے ہیں نہ مشاہدات۔

(نزول المسیح ۸۴، روحانی خزائن، جلد: ۱۸، ص: ۴۶۲)

۹۲: حارث ہونے کا دعویٰ:

ایک صاف اور صریح کشف میں مجھ پر ظاہر کیا گیا کہ ایک شخص حارث نام یعنی حرّاث آنے والا جو ابوداؤد کی کتاب میں لکھا ہے یہ خبر صحیح ہے اور یہ پیش گوئی اور مسیح کے آنے کی پیش گوئی درحقیقت یہ دونوں اپنے مصداق کی رو سے ایک ہی ہیں یعنی ان دونوں کا مصداق ایک ہی شخص ہے جو یہ عاجز ہے۔

(تذکرہ، ص: ۱۴۱، ۱۴۲)

۹۳:حوض کوثر ملنے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ اس پر یہ وحی نازل ہوئی"انا اعطیناک الکوثر "ہم نے تجھے کوثر عطا کی ہے۔
(تذکرہ،ص:۲۳۵،طبع چہارم)

۹۴:نورخدا ہونے کا دعویٰ:

اے لوگو تمہارے پاس خدا کا نور آیا پس تم منکر مت ہو۔
(کتاب البریہ روحانی خزائن،جلد:۱۳،ص:۱۰۱ تا ۱۰۳)

۹۵:مسجد اقصیٰ سے مبارک مسجد قادیان مراد ہونے کا دعویٰ:

مسجد اقصیٰ سے مراد وہ مسجد ہے جسے قادیان میں مسیح موعود نے بنایا۔
(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن،جلد:۱۶،ص۲۵)

معراج میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر فرما ہوئے وہ مسجد اقصیٰ یہی ہے جو قادیان میں بجانب مشرق واقع ہے جس کا نام خدا کے کلام نے مبارک رکھا ہے۔
(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن،جلد:۱۶،ص:۲۲)

۹۶:لد سے لدھیانہ مراد ہونے کا دعویٰ:

نزول عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث میں لُدّ کا ذکر آتا ہے جو کہ بیت المقدس کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔مرزا قادیانی نے کہا لُدّ سے مراد لدھیانہ شہر ہے جہاں اس نے ۱۸۹۱ء میں اپنے مسیح ہونے کی لوگوں سے بیعت لی تھی۔
(روحانی خزائن،جلد:۱۸،ص:۹۷ حاشیہ)

۹۷:ربوہ سے کشمیر مراد ہونے کا دعویٰ:

سورہ المؤمنون کی آیت ہے وآوینا ھما الیٰ ربوۃ ذات قرار و معین (المومنون،۵۰)اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور ان کی ماں کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں نتھرا ہوا پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

مرزا قادیانی نے اس آیت میں ربوہ سے کشمیر مراد لیا ہے اور لکھا ہے اس آیت میں خدا تعالیٰ نے کشمیر کا نقشہ کھینچ دیا ہے
(روحانی خزائن،جلد:۱۹،ص:۱۷،حاشیہ)

۹۸:قرآن مجید کے اٹھا لیے جانے کا دعویٰ:

پس اس حکیم وعلیم کا قرآن کریم میں یہ بیان فرمانا کہ ۱۸۵۷ء میں میرا کلام آسمان پر اٹھایا جائے گا یہی معنیٰ رکھتا ہے کہ مسلمان اس پر عمل نہیں کریں گے۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳،ص:۴۹۰ حاشیہ)

۹۹: تمام مسلمانوں کے دوزخی ہونے کا دعویٰ:

جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔

(تذکرہ، ص:۳۴۲۔۳۴۳، طبع دوم)

اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور تیری مخالفت اختیار کی وہ جہنمی ہے۔

(تذکرہ، ص:۱۶۸، طبع دوم)

خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے اور خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہے۔

(تذکرہ، ص:۶۰۰، طبع دوم)

جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔

(نزول المسیح، حاشیہ ص:۳، رحانی خزائن، جلد:۱۸، حاشیہ، ص:۳۸۲)

۱۰۰: مرزا کی پیروی مدار نجات ہونے کا دعویٰ:

ان کو کہہ کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا کہ خدا بھی تم سے محبت کرے۔

(روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۸۵۔ تذکرہ، ص:۳۶۰۔۳۶۳، طبع دوم)

ایسا ہی یہ آیت ”واتخذوا من مقام ابراھیم مصلّٰی“ اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور ان سب فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائے گا کہ اس ابراہیم کا پیرو کار ہوگا۔

(اربعین نمبر:۳، ص:۳۲، روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۴۲۱)

اب دیکھو! خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں

کے لیے اس کو مدار نجات ٹھہرایا جس کی آنکھیں ہوں دیکھے اور جس کے کان ہوں سنے۔

(اربعین نمبر:۴،ص:٦، روحانی خزائن، جلد:۱۷، حاشیہ ص:۴۳۵)

حرف آخر:

یہ رسالہ قادیانیوں کو قادیانیت کی حقیقت سمجھانے کے لیے نہایت دردمندی سے تحریر کیا گیا ہے۔ مرزا قادیانی کی طرح متضاد دعوے کرنے والا شخص پیروی کے قابل نہیں ہوتا، خود مرزا قادیانی کے فتوے درج ذیل ہیں:

۱۔ صاف ظاہر ہے کہ کسی صحیح اور عقل مند صاف دل انسان کے کلام میں ہرگز تناقض نہیں ہوتا ہاں اگر کوئی پاگل اور مجنون یا ایسا منافق ہو کہ خوشامد کے طور پر ہاں میں ہاں ملا دیتا ہو تو اس کا کلام بے شک متناقض ہو جاتا ہے۔

(ست بچن، ص:۳۱، روحانی خزائن، جلد:۱۰، ص:۱۴۲)

۲۔ ظاہر ہے کہ ایک دل سے دو متناقض باتیں نکل نہیں سکتیں کیونکہ ایسے طریق سے یا انسان پاگل کہلایا ہے یا منافق۔

(ست بچن، ص:۳۱، روحانی خزائن، جلد:۱۰، ص:۱۴۳)

۳۔ تناقض بے عقلی، بے دینی اور خبط الحواسی کی دلیل ہے۔

(انجام آتھم، ص:۸۳، روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۸۳)

ایک فیصلہ کن حوالہ:

نبی اور فلسفی میں فرق یہ ہے کہ فلسفی کے کلام میں تضاد ہوتا ہے اور نبی کے کلام میں تضاد نہیں ہوتا

(لجۃ النور روحانی خزائن، جلد:٦، ص:۳۸۹۔۳۹۰)

قادیانی دوستو! خود فیصلہ کرو کہ مرزا قادیانی کے ان دعووں میں جو اس رسالہ میں لکھے گئے ہیں تضاد ہے یا نہیں؟ اگر تضاد نہیں تو دلائل سے ثابت کریں اور اگر تضاد ہے تو یہ شان نبوت کے خلاف ہے جیسا کہ مرزا قادیانی کو تسلیم ہے۔

خدارا کھلے دل و دماغ سے غور کریں اور مرزائیت کی تاریکی سے نکل کر دین اسلام کی روشنی میں آجائیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین.

☆......☆......☆